سوال

(205) غیر قوم ہنود کا چھوا ہوا پانی پینا جائز نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جماعت کے مانع ہوتے ہیں کہ غیر قوم ہنود کا چھوا ہوا پانی پینا جائز نہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ جائز ہو گا۔ لہذا مطابق شریعت جواب تحریر فرمایئں۔ (ابوالمنظو نوراحمد از دوکا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں چھوت نہیں۔ غیر مسلم کے ہاتھوں پر اگر ناپاکی نہیں لگی ہے تو اس کے ہاتھ کا پانی لینا جائز ہے۔ منع کی کوئی وجہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص387

محدث فتویٰ